٣۔ المِرْوَحَةُ الجديدة في الغرفة الكبيرة.
٤۔ اللغة العربية سهلة.
٥۔ الولد الطويل الذي خرج من الفصل الآن طالب من الكويت.
٦۔ أنا في المدرسة الثانويّة.
٧۔ ذهب الرجل الفقير إلى الوزير.
٨۔ جلس الطالب الجديد خَلْفَ حامد.
٩۔ السكين الكبير حاد جداً.
١٠۔ من هذا الولد القصير؟ هو ابن المدرس الجديد.

(٢)۔ إملأ في الفراغ فيما يلي بالنعت الذي بين قوسين بعد تحليته بـ ال عند اللزوم.
آنے والے جملوں میں خالی جگہوں کو قوسین میں دیے گئے نعت سے حسب ضرورت ال لگا کر بھر دیجئے:
واضح رہے کہ منعوت اگر نکرہ ہو تو نعت بھی نکرہ ہوگا اور منعوت اگر معرفہ ہو تو نعت بھی معرفہ ہوگا۔

١	أين المدرس الجديد ؟	(جديد)
٢	التاجر الكبير في السوق .	(كبير)
٣	أنا طالب قديم.	(قديم)
٤	جلس الطالب الجديد خلف محمد.	(جديد)
٥	من الولد الطويل الذي خرج الآن من الفصل؟	(طويل)
٦	عمار ولد قصير.	(قصير)
٧	فيصل طبيب شهير.	(شهير)
٨	لمن هذا السرير المكسور ؟	(مكسور)
٩	هذا قلم مكسور.	(مكسور)
١٠	أين السكين الحاد ؟	(حاد)
١١	لمن هذه السيارة الجميلة ؟	(جميلة)

(٣)۔ إقرأ: پڑھئے:
درج ذیل جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھئے نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھئے، اسم موصول کو ذہن نشین کیجئے:
١۔ الطالب الذي خرج من الفصل الآن من إندونيسيا.
٢۔ الكتاب الذي على المكتب للمدرس.
٣۔ لمن هذا القلم الجميل الذي على المكتب؟
٤۔ البيت الكبير الذي في ذلك الشارع للوزير.
٥۔ السرير الذي في غرفة خالد مكسور.

(۱۰) الدَّرْسُ الْعَاشِرُ

القاعدة:

ضمیر وہ کلمہ ہے جو اسم کی جگہ ہوتا ہے۔ ضمائر کی دو قسمیں ہیں: منفصل اور متصل۔

۱۔ منفصل وہ ضمیر ہے جو کسی دوسرے لفظ سے ملے بغیر استعمال ہو اور مرفوع اسم کی جگہ لے۔

۲۔ متصل وہ ضمیر ہے جو کسی دوسرے لفظ سے ملکر استعمال ہو اور منصوب و مجرور اسم کی جگہ لے۔

اس درس میں چند ضمائر کا استعمال کیا جائے گا۔

صيغے	ضمير منفصل	ضمير متصل
واحد متكلم	أنا	ي
واحد مذكر مخاطب	انتَ	كَ
واحد مؤنث مخاطب	انتِ	كِ
واحد مذكر غائب	هو	ه
واحد مؤنث غائب	هي	ها

سبق کے جملے اور ان کے معانی:

حامد:	مَنْ أَنْتَ؟	محمد:	أنا طالبٌ بالجامعةِ.
	تم کون ہو؟		میں یونیورسٹی کا طالب علم ہوں۔
حامد:	أ أنت طالبٌ جديدٌ ؟	محمد:	نعم. أنا طالب جديد.
	کیا تم نئے طالب علم ہو؟		ہاں۔ میں نیا طالب علم ہوں۔
حامد:	مِنْ أين أنتَ؟	محمد:	أنا مِنَ الهِنْدِ .
	تم کہاں سے ہو؟		میں ہندوستان سے ہوں۔
حامد:	ما اسْمُكَ؟	محمد:	اسمي محمد.
	تمہارا نام کیا ہے؟		میرا نام محمد ہے۔
حامد:	ومن هذا الفَتَى الذي مَعَكَ؟	محمد:	هو زميلي.
	اور یہ نوجوان جو تمہارے ساتھ ہے، کون ہے؟		یہ میرا ہم جماعت ہے۔
حامد:	أهو أيضاً من الهند؟	محمد:	لا. هو من اليابان.
	کیا وہ بھی ہندوستان سے ہے؟		نہیں۔ وہ جاپان سے ہے۔
حامد:	ما اسْمه؟	محمد:	اسمه حَمْزَةُ.
	اس کا نام کیا ہے؟		اس کا نام حمزہ ہے۔
حامد:	ما لُغَتُكَ يا محمد؟	محمد:	لُغَتي الأُرْدِيَّةُ.
	محمد، تمہاری زبان کیا ہے؟		میری زبان اردو ہے۔
حامد:	أهِيَ لُغَةٌ سَهْلَةٌ ؟	محمد:	نعم .هي لغة سهلة.
	کیا وہ آسان زبان ہے؟		ہاں۔ وہ آسان زبان ہے۔
حامد:	وحمزة، ما لُغَتُه؟	محمد:	لُغَتُه اليابانِيَّةُ، و هي لُغَةٌ صَعْبَةٌ.
	اور حمزہ کی زبان کیا ہے؟		اس کی زبان جاپانی ہے، اور وہ مشکل زبان ہے۔

حامد : أين أَبُوك يا محمد؟
اے محمد، تمہارا والد کہاں ہے؟
محمد : أبي في الكُوَيْتِ. هو طبيبٌ شهيْرٌ
میرا والد کویت میں ہے۔ وہ مشہور ڈاکٹر ہے۔

حامد : وأين أُمُّكَ؟
اور تمہاری ماں کہاں ہے؟
محمد: هي أيضاً في الكويت معَ أبي.
وہ بھی میرے والد کے ساتھ کویت میں ہے۔
هي مُدَرِّسَة هناك.
وہ وہاں استانی ہے۔

حامد: أذَهبْتَ إلى الكويتِ يا محمد؟
اے محمد، کیا تم کویت گئے ہو؟
محمد: نعم. ذَهبْتُ.
ہاں، میں گیا ہوں۔

حامد : وزميلُك، أين أبوه؟
اور تمہارے ہم جماعت کا والد کہاں ہے۔
محمد: أبوه في اليابان. هو تاجر كبير.
اس کا باپ جاپان میں ہے۔ وہ بڑا تاجر ہے۔

حامد : ألَكَ أخ يا محمد؟
اے محمد، کیا تمہارا کوئی بھائی ہے۔

محمد: نعم. لِيْ أخٌ واحدٌ، اسْمُه أسامَةُ، وهو مَعِي هنا في المدينة المُنَوَّرَةِ.
ہاں، میرا ایک بھائی ہے۔اس کا نام اسامہ ہے۔اور وہ میرے ساتھ یہاں مدینہ منورہ میں ہے۔
ولِي أُخْتٌ واحدةٌ اسمُها زينبُ، وهي في العِراق معَ زَوْجها. زَوْجُها مهندسٌ.
اور میری ایک بہن بھی ہے، اس کا نام زینب ہے، وہ اپنے شوہر کے ساتھ عراق میں ہے۔اس کا شوہر انجینئر ہے۔

حامد: أعِنْدَك سيارة يا أخي؟
اے میرے بھائی، کیا تمہارے پاس گاڑی ہے۔

محمد: لا. ما عِنْدي سيارةٌ . عندي درّاجةٌ. حمزَةُ، عنده سيارةٌ.
نہیں، میرے پاس گاڑی نہیں ہے۔ میرے پاس سائیکل ہے۔ حمزہ، کے پاس گاڑی ہے۔

تمارين

(١)۔ أجِبْ عن الأسئلة الآتيـة: آنے والے سوالات کے جوابات دیجئے:

یہ سوالات درس پر مبنی نہیں ہیں اس لئے ان کے جوابات از خود دینے ہوں گے۔

	الأسئلة	الأجوبة
١	ما اسمُك؟	اسمي حامد.
٢	من أين أنت؟	أنا من المدينة المنورة.
٣	ما لُغَتُك؟	لغتي العربية.
٤	أين أبـوك؟	هو في المدينة المنورة.
٥	أين أمُّك؟	هي أيضا في المدينة المنورة
٦	ألَك أخ؟	نعم، لي أخ واحد.
٧	ألك أخت؟	لا، مالي أخت.
٨	أعِنْدك سيـارة؟	لا، ما عندي سيارة.
٩	أعندك درّاجة؟	نعم، عندي دراجة.
١٠	أعندك قلم؟	نعم، عندي قلم.
١١	أعندك دفتر؟	نعم، عندي دفتر.
١٢	أ أبـوك تاجر؟	نعم، أبي تاجر غني.
١٣	من أين محمدٌ ؟	هو من الهند.

١٤	ما لغتـه؟	لغته الأردية.
١٥	أين أبـوه؟	أبوه في الكويت.
١٦	أين أمـه؟	أمه أيضا في كويت.
١٧	من أين حمزة؟	هو من اليابان.
١٨	ما لغتـه؟	لغته اليابانية.
١٩	أين زوجـها؟	زوجها في البيت.
٢٠	أزوجها مدرس؟	لا، هي طبيب شهير.

(٢). ضع في الفراغ فيما يلي الضمير (ه/ ها): آنے والے جملوں کی خالی جگہیں ضمیر (ه/ ها) سے بھر دیجئے:
ضمیر کے تعین کے وقت اس بات کا خیال رکھئے کہ یہ کس اسم کی طرف لوٹتی ہے اس لئے کہ ضمیر عدد اور جنس میں اپنے مرجع کے مطابق ہوتی ہے۔ اگر اس کا مرجع مذکر ہو تو ضمیر بھی مذکر ہوگی اور اس کا مرجع مؤنث ہو تو ضمیر بھی مؤنث ہوگی۔

١	هذه البنت طالبة. اِسْمُـها زينب.	
٢	محمد طبيب. وابنـه مهندس.	
٣	هذا الرجل تاجر كبير. اسمـه عبد الله.	
٤	آمنـة في الغرفة وأمُّـها في المطبخ.	
٥	عائشة طبيبة وأختـها ممرضة.	
٦	خرج محمد من الفصل وخرج مَعَـه زميلـه.	

(٣). هات خمسة أسئلة وأجوبة كالمثال الآتي: آنے والی مثال کی طرح پانچ جملے بنائیے:
عند ظرف کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور اس سے غیر عاقل کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔

أعِنْدَك قَلَمٌ ؟ — نعم. عِنْدِي قَلَمٌ

	الأسئلة	الأسئلة
١	أعِنْدَك كتابٌ ؟	نعم. عِنْدِي كتابٌ .
٢	أعِنْدَك دفترٌ ؟	نعم. عِنْدِي دفترٌ.
٣	أعِنْدَك سريرٌ ؟	نعم. عِنْدِي سريرٌ.
٤	أعِنْدَ كرسيٌّ ؟	نعم. عِنْدِي كرسيٌّ.
٥	أعِنْدَك مكتبٌ ؟	نعم. عِنْدِي مكتبٌ.

(٤). هات خمسة أسئلة وأجوبة كالمثال الآتي: آنے والی مثال کی طرح پانچ جملے بنائیے:

أعِنْدَك قلمٌ ؟ — لا. ما عِنْدِي قلمٌ.

	الأسئلة	الأسئلة
١	أعِنْدَك سيارةٌ ؟	لا. ما عِنْدِي سيارةٌ .
٢	أعِنْدَك ساعةٌ ؟	لا. ما عِنْدِي ساعةٌ .
٣	أعِنْدَك دراجةٌ ؟	لا. ما عِنْدِي دراجةٌ .
٤	أعِنْدَ حقيبةٌ ؟	لا. ما عِنْدِي حقيبةٌ .
٥	أعِنْدَك مكواةٌ ؟	لا. ما عِنْدِي مكواةٌ .

(٥)۔ أضِفْ الأسماء الآتية إلى المتكلم والمخاطب والغائب والغائبة كما هو موضّح في المثال:

آنے والی ضمائر کو المتکلم، المخاطب، الغائب، اور الغائبۃ کی طرف مضاف بنایئے جیسا کہ مثال میں واضح کیا گیا ہے۔

ضمائر متصلہ کی طرف اضافت کے وقت اسماء کا اعراب ان کے عامل کے مطابق ہوتا ہے، تاہم جو اسم یاء متکلم کی طرف اضافت کیا جائے وہ ہر صورت میں مجرور ہوگا۔ جیسے :قلمي، مدرستي، كتابي۔

جس ضمیر کی طرف کسی اسم کی اضافت کی جائے وہ ضمیر مضاف الیہ بن جاتی ہے اور نتیجہ کے طور پر مجرور ہوتی ہے، اب چونکہ ضمائر مبنی ہوتی ہیں اس لئے ان پر کسرہ ظاہر نہیں ہوتی، جیسا کہ درج ذیل مثالوں سے ظاہر ہے۔

قَلَمٌ	هذا قلمي	هذا قلمك	هذا قلمه	هذا قلمها
كتابٌ	هذا كتابي	هذا كتابك	هذا كتابه	هذا كتابها
سرير	هذا سريري	هذا سريرك	هذا سريره	هذا سريرها
اسْمٌ	هذا اسمي	هذا اسمك	هذا اسمه	هذا اسمها
منديلٌ	هذا منديلي	هذا منديلك	هذا منديله	هذا منديلها
اِبْنٌ	هذا ابني	هذا ابنك	هذا ابنه	هذا ابنها
سيّارةٌ	هذه سيّارتي	هذه سيّارتك	هذه سيّارته	هذه سيّارتها
مفتاح	هذا مفتاحي	هذا مفتاحك	هذا مفتاحه	هذا مفتاحها
يد	هذه يدي	هذه يدک	هذه يده	هذه يدها

(٦)۔ اِقرأْ: پڑھئے:

حرف جر ل مکسور ہوتا ہے تاہم جب یاء متکلم کے بغیر اسے دیگر ضمائر پر داخل کیا جائے تو یہ مفتوح ہوتا ہے۔

لِي لَكَ لَـهُ لَهَا

١۔ لِي أُخْتٌ واحدةٌ.

٢۔ أَلَكَ أَخٌ ؟ لا، ما لِي أخ.

٣۔ أُخْتي لَها طِفْلٌ صغير.

٤۔ زَمِيلي له أخٌ وأُختٌ.

عندي غیر عاقل کے بارے میں استفسار میں استعمال ہوتا ہے جبکہ لي عاقل کے بارے میں استفسار میں استعمال ہوتا ہے۔

ہم کہتے ہیں: عِنْدي كتاب۔ اور ہم کہتے ہیں: لي أخٌ .

ہم نہیں کہتے ہیں: عِنْدي أخٌ.

(٧)۔ مَعَ: ساتھ

مَعَ : ظرف مكان الاسم الذي بعده مجرور بالإضافة.

مع : ظرف مکان ہے اور اس کے بعد آنے والا اسم اضافت کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے۔

واضح رہے کہ مع فتح پر مبنی ہے اور اس کی حرکت تبدیل نہیں ہوتی۔

١۔ خرج حامد معَ خالدٍ.

٢۔ ذهب الطبيبُ مَعَ المهندسِ.

٣۔ جَلَسَ المدرسُ معَ المديرِ.

٤۔ منْ معَكَ يا عليُّ؟ معِي زَميلي.

٥۔ آمنة معها زَوْجُها.

٦۔ خَرَجَ أبي من البيتِ. منْ خَرَجَ معَهُ؟ خَرَجَ معَهُ عمِيّ.

(٨)-

بعض اسماء ایسے ہیں جن کے آخر میں یاء متکلم کو چھوڑ کر دیگر ضمائر کی طرف اضافت کے وقت واو کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: أب ، أخ وغیرہ۔

بَيْتٌ	بَيْتُكَ	بَيْتُهُ	بَيْتُهَا	بَيْتِي
أَب	أَبُوكَ	أَبُوهُ	أَبُوهَا	أَبِي
أَخٌ	أَخُوكَ	أَخُوهُ	أَخُوهَا	أَخِي

١- أبي وأميّ في البيت.

٢- أين أبوك يا حامد؟ ذهب إلى السوق.

٣- أ أخوك طبيب؟ لا، هو مدرس.

٤- زينب في الرياض. أخوها في الطائف وأبوها في المدينة المنورة.

٥- هذا الطالب أبوه وزير وأخوه تاجر كبير.

٦- ذهب أخي إلى المدرسة وذهب أبي إلى الجامعة.

(٩)-

محمودٌ	عباسٌ	حامدٌ	خالدٌ	محمدٌ
عِكْرِمَةُ	مُعَاوِيَةُ	أُسَامَةُ	طَلْحَةُ	حَمْزَةُ

إقرأ الأسماء الآتية واضبط أواخرها: آنے والے نام پڑھئے اوران کے آخر کو حرکت دیجئے:

درج ذیل ناموں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھئے نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھئے۔ مذکر علم جو تاء تانیث پر ختم ہو پر تنوین نہیں ہوتی۔

جس کی مثالیں درج ذیل ہیں:

خالدٌ	حمزةُ	عمارٌ	أنسٌ	معاويةُ	حامدٌ
أسامةُ	عكرمةُ	عباسٌ	محمدٌ	طلحةُ	

الكلمات الجديدة:

الكلمات	المعاني	الكلمات	المعاني
الزَّمِيْلُ	ہم جماعت	مَعَ	ساتھ
الزَّوْجُ	شوہر	الطِّفْلُ	بچہ
واحدٌ	ایک	الكُوَيْتُ	کویت
فَتىً	نوجوان	اللغَةُ	زبان

(١١) الدَّرسُ الحادِي عَشَرَ

ضمیر غائب ہٗ پر جب حرف جر فی داخل ہو تو یہ ضمیر مکسور استعمال ہوتی ہے۔ جیسے: فیہِ۔
یاء المتکلم، ضمیر المتکلم کو کہتے ہیں اور اس سے پہلے آنے والے لفظ کے آخر پر اس یاء کی مناسبت سے کسرۃ آتی ہے۔

سبق کے جملے اور ان کے معانی:

بَيْتِي

هذا بيتي. بيتي أمام المسجد. بيتي جميلٌ . فيه حديقةٌ صغيرةٌ.
یہ میرا گھر ہے۔ میرا گھر مسجد کے سامنے ہے؛ میرا گھر خوبصورت ہے؛ اس میں ایک چھوٹا سا باغیچہ ہے؛
هذه غرفتي. فيها نافذةٌ كبيرةٌ ومروحةٌ جميلةٌ . هذا سريري و هذا كُرسيِّ و هذا مكتبي.
یہ میرا کمرہ ہے؛ اس میں ایک بڑی کھڑکی اور ایک خوبصورت پنکھا ہے ۔ یہ میرا پلنگ ہے اور یہ میری کرسی ہے اور یہ میری میز ہے۔
ساعتي وقلمي وكتابي على المكتب. وحقيبتي تحت المكتب. نافذة غرفتي مفتوحة.
میری گھڑی، میرا قلم اور میری کتابیں میز پر ہیں۔ اور میرا بستہ میز کے نیچے ہے۔ میرے کمرے کی کھڑکی کھلی ہے۔
هذه غرفةُ أخي. وتلك غرفةُ أختي. غرفةُ أخي كبيرةٌ و غرفةُ أختي صغيرةٌ.
یہ میرے بھائی کا کمرہ ہے۔ اور وہ میری بہن کا کمرہ ہے۔ میرے بھائی کا کمرہ بڑا ہے اور میری بہن کا کمرہ چھوٹا ہے۔

غرفةُ أخي أمام غرفتي۔ میرے بھائی کا کمرہ میرے کمرے کے سامنے ہے۔
و غرفةُ أختي أمامَ المطبخ. اور میری بہن کا کمرہ باورچی خانہ کے سامنے ہے۔
لي أخٌ واحدٌ اسمهُ أسامةُ میرا ایک بھائی ہے اس کا نام اسامہ ہے۔
ولي أختٌ واحدةٌ اسْمُها سُعادُ. اور میری ایک بہن ہے اس کا نام سعاد ہے۔
أبي وأمي في تلك الغرفة الكبيرة. میرے والد اور میری والدہ اس بڑے کمرے میں ہیں۔
أنا أحبُّ أبي وأمي. میں اپنے والد اور اپنی والدہ سے محبت کرتا ہوں۔
وأحبُّ أخي وأختي. میں اپنے بھائی اور اپنی بہن سے محبت کرتا ہوں۔

تمارين

(١)۔ اقرأ واكتب: پڑھئے اور لکھئے:
درج ذیل جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھئے نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھئے اور صحیح عربی رسم الخط میں ان جملوں کو ضبط تحریر میں لائیے۔
ضمیر کی اپنی مرجع کے ساتھ جنس میں موافقت کا خیال رکھیں۔

١۔ من في هذا البيت؟ فِيْهِ حامد.
٢۔ ماذا في الحقيبة؟ فِيْها كتابي وَقلمي ودفتري.
٣۔ من في السيارة؟ فيها أبي وأمي وأخي وأختي.
٤۔ من في مسجد الجامعة الآن؟ ما فيه أحَدٌ.
٥۔ من في هذه الغرفة؟ فيها المدير.

(٢)۔ اقرأ : پڑھئے:

درج ذیل جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھئے نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھئے۔أحب کے بعد آنے والے اسم پر فتحة ہے جیسا کہ پانچویں چھٹے اور ساتویں جملے میں ہے۔ لیکن پہلے تین جملوں میں أحب کے بعد آنے والے اسم پر کسرة ہے۔ حقیقت میں یہ اسماء منصوب ہی ہیں لیکن یاء کی مناسبت سے یہاں کسرہ آئی ہوئی ہے۔

١۔ أحِبُّ أبي وأمي.
٢۔ أحب أخي وأختي.
٣۔ أحب زميلي.
٤۔ أحبُّ أستاذي.
٥۔ أحبُّ اللهَ.
٦۔ أحبُّ النبيَّ صلى الله عليه وسلم.
٧۔ أحبُّ اللغةَ العربيّةَ.

(۱۲) الدَّرسُ الثَّاني عَشَرَ

كاف المخاطب مخاطب کیلئے ضمیر کے طور پر استعمال ہوتی ہے کَ مذکر مخاطب کیلئے جبکہ کِ مونث مخاطب کیلئے استعمال ہوتی ہے
أنا متکلم کیلئے ضمیر ہے اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ أنتَ مخاطب مذکر کیلئے ضمیر ہے اور أنتِ مخاطب مؤنث کیلئے ضمیر ہے۔ ضمائر کی مزید تفصیل آگے آئے گی۔

سبق کے جملے اوران کے معانی:

كَيْفَ حالُكِ يا بنتُ؟	بیٹی تمہارا کیسا حال ہے؟
أنا بِخَيْرٍ والحمدُ لله.	میں ٹھیک ہوں، اللہ کا شکر ہے۔
مِن أينَ أنتِ؟	تم کہاں سے ہو؟
أنا من سوريا.	میں شام سے ہوں۔
ما اسْمُكِ؟	تمہارا نام کیا ہے؟
اسمي آمنة.	میرا نام آمنہ ہے۔
أين أبوكِ؟	تمہارا باپ کہاں ہے؟
أبي هنا في المدينة المنورة.	میرا باپ یہاں مدینہ منورہ میں ہے۔
هو مُوَجهٌ في المدرسةِ الثانويَّةِ.	وہ سیکنڈری اسکول میں انسپکٹر ہے۔
وأين أمّكِ؟	اور تمہاری ماں کہاں ہے؟
هي أيضاً هنا.	وہ بھی یہیں ہے۔
هي طبيبة في مستشفى الولادة.	وہ زچہ خانہ میں ڈاکٹرنی ہے۔
ومن هذه الفتاةُ الَّتِي مَعَكِ؟ أهي أختُكِ؟	اور تمہارے ساتھ یہ نوجوان لڑکی کون ہے؟ کیا یہ تمہاری بہن ہے۔
لا. هي بنتُ عمّيّ.	نہیں، یہ میری چچیری بہن ہے۔
ما اسمها؟	اس کا نام کیا ہے؟
اسمُها فاطمة.	اس کا نام فاطمہ ہے۔
أهي، زَمِيْلَتُكِ؟	کیا یہ تمہاری ہم جماعت ہے؟
لا. أنا في المدرسة المُتَوَسِّطَةِ.	نہیں، میں مڈل اسکول میں ہوں۔
وهي في المدرسة الثانويَّةِ.	اور وہ سیکنڈری اسکول میں ہے۔
ألكِ أختٌ ؟	کیا تمہاری کوئی بہن ہے؟
لا. ما لي أخت.	نہیں، میری کوئی بہن نہیں۔
ألكِ أخٌ ؟	کیا تمہارا کوئی بھائی ہے؟
نعم. لي أخ كبير وهو طالبٌ بالجامعة.	ہاں، میرا ایک بڑا بھائی ہے اور وہ یونیورسٹی میں طالب علم ہے۔
ومن هذا الطِفْل الذي معَكِ؟	اور یہ بچہ جو تمہارے ساتھ ہے، کون ہے؟
هو ابْن أخي.	یہ میرا بھتیجا ہے۔

ما أسمُـه؟ — اس کا نام کیا ہے؟

اسمُـه سَعْدٌ. — اس کا نام سعد ہے۔

أ أمُكِ في البيت الآنَ؟ — کیا تمہاری ماں اس وقت گھر میں ہے؟

لا. ذهبَتْ إلى المستشفى. — نہیں وہ ہسپتال گئی ہے۔

تمـارين

(١)۔ اِقرأ و اكتب : پڑھئے اور لکھئے:

درج ذیل جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھئے نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھئے اور صحیح عربی رسم الخط میں ان جملوں کو ضبط تحریر میں لایئے۔ ضمائر اور ان کے مراجع کی موافقت کا خیال رکھئے۔

١۔ كيف حالك يا أبي؟

٢۔ كيف حالك يا أمي؟

٣۔ أين ابنك يا زينب؟ ذهب إلى المسجد.

٤۔ أين بنتك يا آمنة؟ ذهبتْ إلى المدرسة.

٥۔ لمن هذه الساعة الجميلة ؟ أهي لك، يا فاطمة؟ نعم هي لي.

٦۔ أهذا قلمك يا محمد؟ لا. هذا قلمك أنتَ.

٧۔ تلك السيارة الجميلة التي خرجت الآن من المدرسة للمدير.

٨۔ أ أنتَ مهندس يا أخي؟ لا أنا طبيب.

٩۔ أ أنتِ طبيبة يا أختي؟ لا. أنا مدرسة.

(٢)۔ اقرأ كل جملة من الجمل الآتية، ثم اقرأها مرة أخرى بعد تغيير المنادى كما هو موضح في المثال:

آنے والے جملے پڑھئے پھر انہیں منادی میں تبدیلی لاکے ایک بار پھر پڑھئے جیسا کہ مثال میں واضح کیا گیا ہے۔ منادی کے جنس کی مطابقت میں ہی ضمائر کا استعمال ہوگا۔

	المنادى المذكر	المنادى المؤنث
مثال	أين قَلَمُكَ يا أبي؟	أين قَلَمُكِ يا أمي؟
١	أعندكَ قلم يا محمد؟	أعندكِ قلم يا آمنة؟
٢	أين بيتك يا سيدي؟	أين بيتكِ يا سيدتي؟
٣	أهذا الدفتر لكَ يا عليّ؟	أهذا الدفتر لكِ يا فاطمة؟
٤	من أين أنتَ يا أخي؟	من أين أنتِ يا أختي؟
٥	أين أبوكَ يا خالد؟	أين أبوكِ يا خديجة؟
٦	أ أنتَ مريض يا خالي؟	أ أنتِ مريضة يا خالتي؟
٧	أين بنتك يا عمّي؟	أين بنتكِ يا عمّتي؟
٨	ألكَ أخ يا حامد؟	ألكِ أخ يا سعاد؟
٩	ماذا عندكَ يا أخي؟	ماذا عندكِ يا أختي؟
١٠	السلام عليكَ يا أبي؟	السلام عليكِ يا أمّي؟

(٣)۔ أنث الفاعل في كل من الجمل الآتية: آنے والے جملوں میں فاعل کو مؤنث بنایئے:

الفاعل هو الذي يقع بعد الفعل. فاعل وہ ہے جو فعل کے بعد واقع ہو۔

فعل اپنے فاعل کے مطابق مذکر یا مؤنث ہوتا ہے۔ جیسے: خرج زيد، خرجت زينب.